

نماز تہجد سنہ یا بیماری یا نیند کی غفلت وغیرہ سے جھوٹ جائے اور وتر کا وقت بھی نہ ہو تو کیا کرے؟ نماز قضا کرنے سے گناہ گار ہو گا یا نہیں۔ وتر نماز میں دماغ قوت پڑھنا بھول گیا تو کیا کرے سجدہ سو کرے سلام پھیرے یا دہرا دے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

عد!

سنہ یا بیماری یا نیند کے غلبہ کی وجہ سے جھجکی نماز جھوٹ جائے تو بہتر یہ ہے کہ دن میں قضا کرے
اللَّهِ وَاللَّيْلَ وَالنَّجْمَ وَالْجَبَلِ وَالْأَرْضَ وَالْأَوْدَاقَ وَالْأَوْدَاقَ وَالْأَوْدَاقَ (۱۵۴)

نہ فرماتی ہیں کہ جب آپ تہجد کی نماز بیماری اور درد و تکلیف یا نیند کی وجہ سے جھوٹ جاتی تو دن میں بارہ رکعت ادا فرماتے۔ (مسلم، ترمذی) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا رات کا وظیفہ اور درد (تہجد کی نماز، تلاوت قرآن) کی وجہ سے فوت ہو گیا اور اس نے ظہر کی نماز سے پہلے اس کی قضا کر
وتر کی نماز کا وقت نکل جائے تو اس کی قضا ضروری ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

م عن الوتر اونس فیصل اؤا کروا ااستیظہ (ترمذی، ابوداؤد وغیرہ)

عی فرض نماز کو وقت سے موخر کر دینا گناہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے تم پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں جو باقاعدہ و منکر کے پورے نضوع اور تعدیل ارکان کے ساتھ ان نمازوں کو ان کے مقررہ اوقات میں ادا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا اور جنت میں داخل فرمائے گا اور
واجب کو بھول کر بھوڑ دینے سے صرف سجدہ سو واجب ہوتا ہے نماز کے دہرا لے کی ضرورت نہیں ہوتی اور رکن (فرض یا شرط) کے بھوڑ دینے سے نماز باطل ہو جاتی ہے اور نماز کو نافی پڑتی ہے۔ دماغ قوت نہ واجب ہے اور نہ رکن اس لیے اس کو بھول کر بھوڑ دینے کی صورت میں نہ سجدہ سو ضروری

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1 ص 154-155

محدث فتویٰ